جھوٹ کی

بدبو

30-Mar-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعْتِکاف کی نِیَّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعْتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شَریف کی فضیلت

مَنقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو تو یوں کہو: "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد" اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر ایک فِرِشتہ مقرّر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اُٹھو تو کہو: "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد" تو فِرِشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔[1]

گرچہ ہیں بے حد قصور تم ہو عَفُوّ و غفور بخش دو جُرم و خطا تم پہ کروڑوں دُرود

(حدائقِ بخشش، ص۲۶۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس

---

1 ۔۔۔اَلْقَوْلُ الْبَدِیع، ص۲۷۸ ملتقطاً

www.dawateislami.net

کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثَواب نہیں مِلتا۔

(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِین کی تَعظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کرنے والی اندھی ہو گئ

اَرْوٰی نامی ایک عورت نے حضرت سیِّدُنا سعید بن زید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے گھر کے بعض حصے کے مُتعلق جھگڑا کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: یہ زمین اسی کو دے دو، میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو یہ فرماتے سنا ہے: جس شخص نے ایک بالشت زمین بھی ناحق لی، قیامت کے دن اس کے گلے میں سات (7) زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔ اس کے بعد آپ نے دُعا فرمائی: یااللہ عَزَّوَجَلَّ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کو اندھا (Blind) کر دے اور اس کی قبر اسی گھر میں بنا دے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ وہ عورت اندھی ہو چکی تھی، دیواروں کو ٹٹولتی پھرتی تھی اور کہتی تھی: مجھے سعید بن زید کی بددُعا لگ گئ

---

1 . . . معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی . . . الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

ہے، آخر کار ایک دن گھر میں چلتے ہوئے وہ کنویں میں گِر کر مر گئی اور وہی کُنواں اس کی قبر بن گیا۔

(مسلم،کتاب المساقاۃ، باب تحریم الظلم، ص ۶۶۹ ،حدیث:۴۱۳۳)

جھوٹ سے بُغض و حسد سے ہم بچیں
کیجئے رحمت اے نانائے حسین

(وسائلِ بخشش، ص۲۵۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ ایک جھوٹ کی وجہ سے اُس عورت کو کیسی دردناک اور عبرتناک موت آئی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اِنسان کو بیشمار نعمتوں سے نوازا ہے، اِن نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت "**زبان**" بھی ہے، یہ بظاہر گوشت کی ایک چھوٹی سی بوٹی ہے، مگر خدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کی عظیمُ الشّان نعمت ہے۔ اِس نعمت کی قدر تو شاید گُونگا(Dumb) ہی جان سکتا ہے۔ اس کا دُرُست اِستِعمال جنّت میں اور غَلَط اِستِعمال جہنّم میں داخل کر سکتا ہے۔ اگر کوئی اپنی زبان کا دُرُست اِستِعمال کرتے ہوئے صدقِ دل سے کلمہ طیبہ پڑھے تو اس کے لیے جنّت واجب ہو جاتی ہے جیسا کہ

نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رُوح پَرْوَر ہے: جس نے "**لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ**" کہا وہ **جنت میں داخل** ہو گا اور اس کے لئے **جنت واجب** ہو جائے گی۔" (مستدرک حاکم، کتاب التوبۃ والانابۃ، باب من قال لا الٰہ..الخ، ۵/۳۵۶، حدیث:۷۷۱۳) اگر یہی زبان اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی میں چلے تو بہُت بڑی آفت کا سامان ہے جیسا کہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: اِنسان کی اکثر خطائیں اس کی زَبان سے ہوتی ہیں۔ (شعب الایمان، باب فی حفظ اللسان، ۴/۲۴۰، حدیث:۴۹۳۳) زبان کے غلط اِستعمال کی ایک صُورت **جھوٹ بولنا** بھی ہے۔ جھوٹا شخص لوگوں میں تو اپنا اِعتماد گنوا کر ذلیل ہوتا ہی ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نوری مخلوق یعنی فرشتے بھی ایسے شخص کے پاس نہیں آتے، جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے، اس کی بدبُو

www.dawateislami.net

سے فرشتہ ایک میل دُور ہو جاتا ہے۔(ترمذی، باب ماجاء فی الصدق والکذب، الحدیث:۱۹۷۹، ج۳، ص ۳۹۲)

جھوٹے آدمی کے منہ سے اُٹھنے والی بدبُو

حضرتِ سیِّدُنا امام عبد الرَّحمٰن ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب مومن بِلا عُذر جھوٹ بولتا ہے تو اس کے مُنہ (Mouth) سے بدبُودار چیز نکلتی ہے، یہاں تک کہ وہ عرش پر پہنچ جاتی ہے اور عرش اُٹھانے والے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں اور ان کے ساتھ 80 ہزار فرشتے بھی لعنت بھیجتے ہیں اور 80 خطائیں اس کے ذمہ لکھی جاتی ہیں، جن میں سب سے کم اُحد پہاڑ کی مثل ہے۔

(بستان الواعظین وریاض السامعین ص٦١)

فتاوٰی رضویہ میں ہے: جھوٹ اور غیبت باطنی گندگیاں ہیں، وَلہٰذا جھوٹے کے منہ سے ایسی بدبُو نکلتی ہے کہ حفاظت کے فرِشتے اُس وقت اُس کے پاس سے دُور ہٹ جاتے ہیں جیسا کہ حدیث میں وارِد ہوا ہے اور اسی طرح ایک بدبُو کی نسبت رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے خبر دی کہ یہ اُن کے منہ کی بدبُو ہے جو مسلمانوں کی غیبت کرتے ہیں اور ہمیں جو جھوٹ یا غیبت کی بدبُو محسوس نہیں ہوتی، اُس کی وجہ یہ ہے کہ ہم اُس کے عادی ہوگئے، ہماری ناکیں اُس سے بھری ہوئی ہیں جیسے چمڑا پکانے والوں کے مَحَلّے میں جو رہتا ہے، اُسے اُس کی بدبُو سے اِیذا نہیں ہوتی، دوسرا آئے تو اُس سے ناک نہ رکھی جائے ۔مسلمان اِس نفیس فائدے (یعنی عمدہ نتیجے) کو یاد رکھیں اور اپنے رَبّ (عَزَّوَجَلَّ) سے ڈریں، جھوٹ اور غیبت ترک کریں۔ کیا مَعَاذَ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) منہ سے پاخانہ نکلنا کسی کو پسند ہو گا؟ باطِن کی ناک کُھلے تو معلوم ہو کہ جھوٹ اور غیبت میں پاخانے سے بدتر سڑ اند (یعنی بدبُو) ہے۔(غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۱۳۵)

آیئے! بارگاہِ رسالت میں ہم فریاد کرتے ہیں:

حسد، وعدہ خلافی، جھوٹ، چغلی، غیبت و تہمت

مجھے ان سب گناہوں سے ہو نفرت یَارَسُوْلَ اللہ

www.dawateislami.net

(وسائلِ بخشش، ص ۳۳۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!

نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے کہ جھوٹے کے منہ سے ایسی سخت بدبُو نکلتی ہے کہ رحمت کے فرشتے ایک مِیل دُور ہو جاتے ہیں، مگر ہمیں یہ بدبُو اس لیے محسوس نہیں ہوتی کہ جھوٹ کی کثرت کے سبب ہر طرف اس کی بدبُو کے بھبکے اُٹھ رہے ہوتے ہیں اور ہماری ناک (Nose) اَٹ چکی ہے۔ اس کو یوں سمجھئے کہ جب گٹر کی صفائی کی جارہی ہو تو عام شخص اُس کی بدبُو کے باعث وہاں کھڑا نہیں رَہ سکتا، مگر بھنگی (Sweeper) کو کچھ بھی پتا نہیں چلتا، اس لئے کہ اس کی ناک اس گندگی کی بدبُو سے اَٹ چکی ہوتی ہے۔ لہٰذا ہمیں اس بُری خَصلت سے اور جھوٹوں کی صُحبت سے بچنا چاہیے کیونکہ جھوٹ بولنا ایسی بُری عادت ہے کہ اس کی وجہ سے ایمان کمزور ہو جاتا ہے اور بار بار جھوٹ بولنا ایمان کی کمزوری پر دلالت کرتا ہے، اسی بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 14 سُوْرَۃُ نَحْل کی آیت نمبر 105 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا یَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

تَرجَمۂ کنزالایمان: جھوٹ بہتان وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

اس آیتِ مبارکہ کے تحت تفسیرِ خازِن میں ہے کہ کافروں کی طرف سے قرآنِ پاک سے مُتَعلِّق رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر جو اپنی طرف سے قرآن بنالینے کا بُہتان لگایا گیا تھا، اس آیت

www.dawateislami.net

میں اس کا رَد کیا گیا ہے اوراِس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ جھوٹ بولنا اور بہتان باندھنا بے ایمانوں ہی کا کام ہے۔(تفسیرِ خازن، النحل، تحت الآیۃ: ۱۰۵، ۳/۱۴۴، ملخصاً)

حضرتِ علّامہ امام فَخرُالدِّین محمد بن عُمر رازی رَحمَۃُ اللہِ تعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ اِس بات پر قوِی دلیل ہے کہ جُھوٹ تمام کبیرہ گُناہوں میں سب سے بڑا گُناہ اور بدترین بُرائی ہے، کیونکہ جُھوٹ بولنے اور جُھوٹا الزام (Blame) لگانے کی جُرأت وُہی شَخْص کرتا ہے، جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نشانیوں پر یقین نہ ہو یا جو شَخْص غیر مُسلِم ہو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا جھوٹ کی مَذمَّت میں اس طرح کلام فرمانا، نہایت ہی سخت تَنْبِیْہ ہے۔(التفسیر الکبیر: ۷/ ۲۷۲، الجزء العشرون، ملتقطاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ قرآنِ کریم میں جھوٹ کو بے ایمانوں کی صفت قرار دیا گیا ہے، یقیناً جھوٹ ایسی بُری عادت ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں قبیلوں کے بڑے سردار بھی اس سے سخت نفرت کرتے اوراپنی طرف جُھوٹ کی نسبت کرنا گوارا نہیں کرتے تھے، جیسا کہ

جب شاہِ رُوم کے پاس نبیِ کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے خط کی صورت میں اسلام کی دعوت پہنچی تو اُس نے ابُوسفیان کو اپنے دربار میں بُلایا (جو اُس وقت مسلمان تو نہیں ہوئے تھے مگر نسب کے اعتبار سے حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریبی تھے) شاہِ رُوم نے حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دعویٔ نبوت کی سچائی کا اندازہ لگانے کیلئے ابوسُفیان سے آپ صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں بہت سے سوالات کئے، اگرچہ اس وقت کفر کی وجہ سے ابوسفیان، حضور صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بُغض وعناد رکھتے تھے، مگر اِس کے باوجود حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کردار و گُفتار کے متعلق پوچھے جانے والے تمام سوالات کے جوابات شاہِ رُوم کو سچ سچ بتادیئے اور شانِ رسالت گھٹانے کیلئے جھوٹ کا سہارا صرف اس وجہ سے نہ لیا کہ جھوٹ بولنے کی وجہ سے معاشرے میں مجھے جھوٹا کہا جائے گا اور اس بدترین عیب کی میری طرف نسبت کی جائے گی۔ چنانچہ اُس موقع پر

www.dawateislami.net

شانِ رسالت گھٹانے کے لئے جھوٹ نہ بول سکنے اور مجبوراً سچ بولنے کی وجہ خود بیان کرتے ہیں: فَوَ اللّٰہِ لَوْلَا الْحَیَاءُ مِنْ اَنْ یَاثِرُوا عَلَیَّ کَذِبًا لَکَذَبْتُ عَنْہُ اللہ کی قسم! اگر مجھے اس بات کی شرم نہ ہوتی کہ لوگ میری طرف جھوٹ منسوب کریں گے تو میں ضرور رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں جھوٹ بولتا۔ (بخاری، کتاب بدء الوحی، ۱/۱۰ حدیث:۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے یہ بات واضح ہوگئی کہ اسلام سے پہلے بھی لوگ جھوٹ سے سخت نفرت کرتے تھے جبھی تو حضرت سَیِّدُنا ابُوسفیان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایمان لانے سے پہلے نبیِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں صرف اس لیے جھوٹ نہیں کہا کہ لوگ اُن کے بارے میں یوں باتیں بناتے کہ ابُوسفیان جیسا معزز سردار بھی جھوٹ بولتا ہے۔ غور کیجئے! جھوٹ کیسی بُری عادت ہے کہ اسلام سے پہلے بھی لوگوں کے نزدیک معیوب (Disgusting) سمجھا جاتا تھا، تو ہم مسلمان ہو کر اِس بُری آفت سے بچنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے؟ حالانکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں اس سے بچنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے، چنانچہ پارہ 17 سُوْرَۃُ حج آیت 30 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ تَرجَمۂ کنزالایمان: اور بچو جھوٹی بات سے۔

اللہ ہمیں جھوٹ سے غیبت سے بچانا	مولیٰ ہمیں قیدی نہ جہنّم کا بنانا
اے پیارے خدا از پئے سلطانِ زمانہ	جنّت کے محلّات میں تُو ہم کو بسانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ قرآنِ پاک میں ہمیں جھوٹ سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے، کیونکہ جھوٹ بولنا ایمان کی کمزوری کی علامت ہے، جھوٹ ایک ایسا مرض ہے جو ہمارے مُعاشرے (Society) میں تیزی سے پھیل رہا ہے، جھوٹ بولنے والا یہی سوچتا ہے کہ ایک بار جُھوٹ بولنے سے کونسا بڑا نُقصان ہوجائے گا، یہ ذِہن رکھنے والے نادان لوگ ایسا نُقصان اُٹھاتے ہیں کہ بسا اوقات جان سے بھی

ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ آیئے اس بارے میں ایک عبرت انگیز حکایت سنتے ہیں، چنانچہ

جُھوٹ کو مَعمُولی عَیب سمجھنے والے کا عِبرتناک انجام

کسی شہر میں ایک تاجر رہا کرتا تھا، مال و دولت کی رَیل پیل کے ساتھ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اسے ایک حسین و جمیل زوجہ بھی عطا فرمائی تھی، دونوں ایک دوسرے کو بے حد چاہنے اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے تھے، انہوں نے سوچا کہ ہمارے پاس ایک غلام (Slave) ہو تا جو ہماری حاجات پوری کرتا۔ (اسی سوچ کو مدِّنظر رکھتے ہوئے) وہ تاجر بازار گیا، وہاں اسے ایک اچھی وَضع قطع کا حامل غلام نظر آیا، جس کا آقا یہ صدا لگا رہا تھا: میں اس غلام کو بیچ رہا ہوں، مگر اس میں یہ ایک بُرائی ہے کہ سال میں ایک مرتبہ جھوٹ بولتا ہے، یہ سُن کر تاجر کہنے لگا: یہ تو اتنا بڑا عیب نہیں، تاجر اُس غلام کو خرید کر گھر لے آیا، غُلام اپنے نئے آقا (تاجر) کی خدمت کرنے لگا، تاجر کو بھی یہ غلام پسند آنے لگا، سال پورا ہونے والا تھا اور تاجر اس غلام کا عیب بھی بھول چکا تھا، ایک دن غلام تاجر کی بیوی کے پاس آیا اور کہنے لگا: میری بات غور سے سنیئے اور خوابِ غفلت سے بیدار ہو کر اپنی جان بچایئے! مُعاملہ یہ ہے کہ آپ کے سر تاج نے آپ کو چھوڑنے کا پورا منصوبہ بنالیا ہے، کیونکہ وہ کسی بڑے آدمی کی بیٹی کو چاہنے لگا ہے، اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے کچھ ترکیب سوچ لیجئے، میں تو بس آپ کی شفقتوں کی لاج رکھتے ہوئے یہ سب بتا رہا ہوں، تاجر کی زوجہ یہ بات سُن کر بہت پریشان ہوئی اور اسی غلام سے کوئی مشورہ دینے کو کہا: غلام کہنے لگا: اگر آپ ان کا کوئی بال توڑنے میں کامیاب ہو جائیں تو پھر آپ کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے، کیونکہ میں ایک شخص کو جانتا ہوں جو بالوں پر دَم کر کے دیتا ہے، اگر اس دَم کئے ہوئے بال کو جلا کر اس کا دُھواں ان کی ناک کے قریب لے جایا جائے اور وہ دُھواں ان کے دماغ (Brain) تک پہنچ جائے تو وہ ہمیشہ کے لئے آپ کے غلام بن کر رہیں گے، مگر یاد رہے کہ وہ بال بالکل گلے کے ساتھ ہنسلی کی ہڈی کے پاس اُگا ہوا بال ہو، زوجہ کہنے لگی: مگر اس جگہ سے بال کیسے توڑوں گی؟ غلام کہنے لگا: میں آپ کو اُسترہ لا دُوں گا، جب آقا

www.dawateislami.net

گہری نیند سو جائیں تو آرام سے گلے کے پاس کے بال کاٹ لیجئے گا، اس مشورہ پر دونوں متفق ہو گئے۔ اب وہ تاجر کے پاس گیا اور کہنے لگا: سردار! میں آپ کو ایک بہت افسوس ناک بات بتانا چاہتا ہوں، وہ بھی صرف اس لئے کہ میں آپ کی شفقتوں کے زیرِ سایہ ہوں، دراصل آپ کی زوجہ آپ سے بددِل ہو گئی ہیں اور وہ کسی اور سے شادی کرنا چاہتی ہیں، اس سلسلے میں اس نے آپ کو قتل کرنے کا پُورا منصوبہ بھی بنا لیا ہے، اگر آپ میری بات کی سچائی جاننا چاہیں تو آج رات بستر پر ان کو یوں ظاہر کیجئے گا، جیسے آپ گہری نیند سو رہے ہیں، تب آپ کو اصل بات کا علم ہو جائے گا، غلام کے اس جھوٹ کا تاجر کے دِل پر بڑا اَثر ہوا اور اُس نے غلام کی بات ماننے کا فیصلہ کر لیا، جب رات ہوئی تو تاجر کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر بستر پر لیٹ گیا اور یہ ظاہر کیا جیسے وہ بہت گہری نیند سو چکا ہے، جب اس کی بیوی اُسترہ لیکر بال کاٹنے کے اِرادے سے آگے بڑھی اور اُسترہ گلے پر رکھنے لگی، تو تاجر نے فوراً آنکھ کھول لی اور اُسترہ اتنے قریب دیکھ کر اُسے غلام کی بات کا یقین ہو گیا، اس نے فوراً زوجہ سے اُسترہ چھینا اور اس کے گلے پر پھیر دیا، یکایک خون کا فوارہ اُبل پڑا، جب وہ تڑپ تڑپ کر تاجر کے ہاتھ میں ٹھنڈی ہوئی تب تاجر کو کچھ ہوش آیا کہ وہ کیا کر بیٹھا ہے، بالآخر یہ معاملہ سارے شہر میں پھیل گیا اور تاجر کو بھی اپنی زوجہ کے قتل کی پاداش میں سُولی چڑھا دیا گیا۔ (فاكهة الخلفاء، ص۱۵۷، دار الآفاق العربية)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ جھوٹ نے کیسے خُوشیوں بھرے گھر کو ویران کر دیا اور اس کے مکینوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ اس حکایت سے معلوم ہوا کہ جھوٹ کو معمولی عیب نہیں سمجھنا چاہیے جیسا کہ اس تاجر نے غلام کے اس عیب کو معمولی سمجھا اور بالآخر کتنے بڑے نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ یک طرفہ کسی کی بات سُن کر اس پر یقین نہیں کرنا چاہیے، جب تک اچھی طرح تحقیق نہ کر لی جائے جیسا کہ اس حکایت میں تاجر اور اس کی زوجہ نے جھوٹے غلام کی بات سُن کر یقین کر لیا جس کے بھیانک نتائج بالآخر دونوں میاں بیوی کو بھگتنے پڑے۔

www.dawateislami.net

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!

نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کتنے بُرے ہیں وہ لوگ جو جھوٹ بول کر میاں بیوی، دوستوں اور عزیزوں کے درمیان جدائی ڈلواتے ہیں حالانکہ شریعتِ مطہرہ کو مسلمانوں کا آپس میں اتفاق اور اتحاد اس قدر محبوب ہے کہ ایک دوسرے کو منانے اور صلح کروانے کیلئے جھوٹ بولنے کی اجازت عطا فرمائی ہے۔

حضرتِ سَیِّدُنا ابو کاہِل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: دو صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے درمیان کچھ بحث ہوئی حتّٰی کہ دونوں نے باہم قَطعِ تَعَلُّق کر لیا تو میں نے ان میں سے ایک سے ملاقات کی اور کہا: تمہارا فُلاں کے ساتھ کیا معاملہ ہے؟ میں نے تو اس سے تمہاری بہت تعریف سُنی ہے، پھر میں دوسرے سے مِلا اور اس سے بھی اسی طرح کہا، حتّٰی کہ ان دونوں کے مابین صلح ہو گئی پھر میں (نے اپنے دل میں) کہا: میں نے دونوں کے درمیان صلح تو کرادی لیکن (جھوٹ بول کر) خود کو ہلاک کر دیا، چنانچہ میں نے اس بات کی خبر رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دی تو آپ نے اِرشاد فرمایا: اے ابو کاہِل! لوگوں کے درمیان صلح کرایا کرو، اگرچہ جھوٹ بولنا پڑے۔ (معجمِ کبیر، قیس بن عائذ ابو کاھل، ۱۸/۳۶۱، حدیث: ۹۲۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسلمانوں میں لڑائی کروانے کیلئے جھوٹ بولنا قابلِ مذمت فعل ہے جس کی وجہ سے آپس میں انتشار پھیلتا، نفرت وعداوت بڑھتی ہے، لہٰذا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب سے ڈر جانا چاہئے اور جھوٹ جیسی مہلک (ہلاک کر دینے والی) بیماری سے خود کو بچایئے، ورنہ جھوٹ پکڑے جانے پر دُنیا میں تو ذلّت و رُسوائی ہوتی ہی ہے، آخرت میں بھی اُسے دردناک عذاب کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، آیئے! جھوٹ سے نجات پانے اور ہمیشہ سچ کا دامن تھامنے کی نِیَّت سے 3 فرامینِ مُصطفٰے

www.dawateislami.net

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سنتے ہیں:

1. ارشاد فرمایا: سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی جنَّت میں لے جاتی ہے اور جھوٹ بولنا فِسق و فُجُور ہے اور فِسق و فُجُور (گناہ) دوزخ میں لے جاتا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الادب، باب قبح الکذب، الحدیث:۲۶۳۸، ص:۱۰۷۷، ملتقطاً)

2. ارشاد فرمایا: جھوٹ گُناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گُناہ جہنَّم کی طرف لے جاتا ہے اور بے شک بندہ جُھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک کذّاب یعنی بہت بڑا جُھوٹا ہو جاتا ہے۔

(بخاری، کتاب الادب، باب قول اللہ تعالیٰ، ۴/ ۱۲۵، رقم:۶۰۹۴)

3. بارگاہِ رسالت میں ایک شَخْص نے حاضِر ہو کر عَرْض کی: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! جہنَّم میں لے جانے والا عَمَل کونسا ہے؟ فرمایا: جُھوٹ بولنا، جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو گُناہ کرتا ہے اور جب گُناہ کرتا ہے تو ناشُکری کرتا ہے اور جب ناشُکری کرتا ہے تو جہنَّم میں داخِل ہو جاتا ہے۔ (المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ ابن عمرو بن العاص، ۲/ ۵۸۹، رقم:۶۶۵۲)

ہائے نافرمانیاں بدکاریاں بے باکیاں
آہ! نامے میں گُناہوں کی بڑی بھرمار ہے

زِندگی کی شام ڈھلتی جارہی ہے ہائے نَفس!
گرم روز و شَب گناہوں کا ہی بس بازار ہے

(وسائلِ بخشش، ص:۴۷۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ سچ کیسی پاکیزہ عادت ہے جو انسان کو جنّت تک پہنچا دیتی ہے جبکہ جھوٹ بولنا ایسی بدترین صِفت ہے جو جہنَّم کی گہرائیوں میں دھکیل دیتی ہے اور جھوٹ بولنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک کذّاب (یعنی بہت بڑا جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے اور یہ عادتِ بد انسان کو فاسق و فاجر بنا دیتی ہے۔

مُفَسّرِ شہیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جھوٹا آدمی آگے چل کر

www.dawateislami.net

پکا فاسِق و فاجر بن جاتا ہے، جھوٹ ہزارہا گناہوں تک پہنچا دیتا ہے۔ تجربہ بھی اسی پر شاہِد ہے، سب سے پہلا جھوٹ شیطان نے بولا کہ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے کہا میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔ مزید فرماتے ہیں: (جھوٹا) شخص ہر قسم کے گناہوں میں پھنس جاتا ہے اور قدرتی طور پر لوگوں کو اس کا اِعْتِبار نہیں رہتا، لوگ اس سے نَفرَت کرنے لگتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح،۶/۴۵۳)

میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نکالوں
اللہ مرض سے تُو گناہوں کے شفا دے

(وسائلِ بخشش، ص۱۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گُناہ چاہے چھوٹا ہو یا بڑا اس سے بچنے میں ہی عافیت ہے، بالخصوص جھوٹ سے کہ ایک جھوٹ کئی گناہوں کا سبب بنتا ہے اور ایک جھوٹ کو چھپانے کیلئے لوگوں کو کئی جھوٹ مزید بولنے پڑتے ہیں۔ مگر بد قسمتی سے آج لوگوں کی ایک تعداد جھوٹ کی آفت میں گرفتار ہے، کئی مَواقع ایسے ہیں جہاں سچ بولنے میں کوئی خرابی نہیں ہوتی پھر بھی لوگ جھوٹ کا سہارا لیتے ہیں، مثلاً جہاں چند اَفراد کی بیٹھک ہو تو وہاں ایک دوسرے کو ہنسانے اور محفل کو گرمانے کیلئے جھوٹ بولا جاتا ہے۔ لوگوں کو ہنسانے کیلئے جھوٹ بولنے کی مذمت پر 2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سنئے،

1. ارشاد فرمایا: بندہ بات کرتا ہے اور محض اس لیے کرتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے، اس کی وجہ سے جہنم کی اتنی گہرائی میں گِرتا ہے جو آسمان و زمین کے درمیان کے فاصلہ سے زیادہ ہے اور زبان کی وجہ سے جتنی غلطی ہوتی ہے، وہ اس سے کہیں زیادہ ہے جتنی قدم سے غلطی ہوتی ہے۔(شعب الإیمان،

www.dawateislami.net

باب فی حفظ اللسان، ۴/۲۱۳، حدیث: ۴۸۳۲)

2. ارشاد فرمایا: خرابی ہے اس کے لیے جو بات کرے تو جھوٹ بولے تاکہ اس سے قوم کو ہنسائے، اس کے لیے خرابی ہے، اس کے لیے خرابی ہے۔ (ترمذی، ۴/۱۴۲، حدیث: ۲۳۲۲)

جھوٹی باتیں کرنے والے توبہ کر
بات میری مان تُو اللہ سے ڈر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فضول چوپال لگانے، ہوٹلوں کی رونق بڑھانے، دوستوں کی مجلسوں میں وقت گنوانے، محفل گرمانے اور لوگوں کو ہنسانے کیلئے جھوٹے اَفسانے سنانے میں سَراسر نقصان ہی نقصان ہے، کیونکہ ایسی مجالس میں بیٹھ کر اپنی زبان کو فضول باتوں، غیبتوں، چغلیوں اور جھوٹ وغیرہ جیسے گناہوں سے بچانا اِنتہائی دُشوار ہو جاتا ہے۔ اگر کبھی مجبوراً ایسی مجلسوں میں بیٹھنا پڑ جائے تو ان گناہوں سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے اور جھوٹ بولنے کے بجائے سچائی سے کام لینا چاہیے، ہمارے بزرگانِ دِین کبھی جھوٹ کا سہارا نہ لیتے بلکہ سچ بات کہتے اگرچہ سامنے والے کو کڑوی لگتی، چنانچہ

حضرتِ سیِّدُنا طاؤس رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ خلیفۂ وقت ہِشّام کے پاس تشریف لے گئے اور پوچھا: ہِشّام! کیسے ہو؟ اس نے غُصّے سے کہا: آپ نے مجھے "امیرُ المؤمنین" کہہ کر مخاطب کیوں نہیں کیا؟ فرمایا: اس لئے کہ تمام مسلمان تمہاری خِلافت سے مُتَّفِق نہیں ہیں، لہٰذا میں ڈرا کہ تمہیں امیرُ المؤمنین کہنا کہیں جھوٹ نہ ٹھہرے۔ اس حکایت کو نقل کرنے کے بعد حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: لہٰذا جو آدمی اس قدر کھرا اور صاف گو ہو اور اس قسم کی باتوں (مثلاً غیبتوں، چغلیوں، ریاکاریوں، خود پسندیوں، خوشامدوں وغیرہ وغیرہ) سے بچ سکتا ہو، وہ بے شک لوگوں میں مِل جُل کر رہے، ورنہ اپنا نام مُنافِقوں کی فِہرست میں لکھوانے پر راضی ہو جائے۔ (احیاء العلوم، ۲/۲۸۷)

www.dawateislami.net

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!

نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کسی چیز کی خواہش ہونے کے باوجود جُھوٹ بولنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے مُعاشرے میں جھوٹ کی ایک صورت یہ بھی عام ہے کہ ایک شخص کو کسی چیز کی خواہش ہوتی ہے اور وہ اسے حاصل بھی کرنا چاہتا ہے مگر جب اس سے پوچھا جائے تمہیں اس کی حاجت ہے تو وہ جھوٹ بولتے ہوئے کہتا ہے کہ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

حضرتِ سیِّدَتُنا اَسماء بنت عمیس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر ہم میں سے کسی کو کسی چیز کی خواہش ہو اور وہ کہے کہ مجھے اس کی خواہش نہیں تو کیا یہ جھوٹ میں شُمار ہو گا؟ اِرشاد فرمایا: بے شک جھوٹ کو جھوٹ لکھا جاتا ہے، حتّٰی کہ چھوٹے جھوٹ کو چھوٹا جھوٹ لکھا جاتا ہے۔ (اتحاف السادۃ المتقین، کتاب آفات اللسان، باب الحذر من الکذب بالمعاریض، ۹/۲۸۳) حضرتِ سیِّدَتُنا اَسماء بنتِ یزید رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا فرماتی ہیں: نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں کھانا حاضر کیا گیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہم پر پیش فرمایا، ہم نے کہا: ہمیں خواہش نہیں ہے۔ فرمایا: بھوک اور جھوٹ دونوں چیزوں کو اِکٹھا مت کرو۔

(ابنِ ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب عرض الطعام، ۴/۲۶، حدیث: ۳۲۹۸)

صَدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ یہ حدیثِ پاک ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: بھوک کے وقت کوئی کھانا کھلائے تو کھالے یہ نہ کہے کہ بھوک نہیں ہے کہ کھانا

www.dawateislami.net

بھی نہ کھانا اور جھوٹ بھی بولنا دُنیا و آخرت دونوں کا خسارہ ہے۔ بعض تکلف کرنے والے ایسا کیا کرتے ہیں اور بہت سے دیہاتی اِس قسم کی عادت رکھتے ہیں کہ جب تک اُن سے بار بار نہ کہا جائے، کھانے سے اِنکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں خواہش نہیں ہے، جھوٹ بولنے سے بچنا ضروری ہے ۔(بہارِ شریعت،۳/ ۷۲/۳، حصہ:۱۶) مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر کھانا کھاتے میں کوئی آجائے تو اُسے بھی کھانے کے لیے بُلانا سُنّت ہے، مگر دِلی اِرادے سے بُلائے جھوٹی تواضع نہ کرے اور آنے والا بھی جھوٹ بول کر یہ نہ کہے کہ مجھے خواہش نہیں تاکہ بھوک اور جھوٹ کا اِجتماع نہ ہو جائے، بلکہ اگر (نہ کھانا چاہے یا) کھانا کم دیکھے تو کہہ دے: بَارَكَ الله (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ برکت دے)۔(مرآۃ المناجیح،۳/ ۲۰۲)

بچوں کی مدنی تربیت:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! جھوٹ بہت بُری بیماری ہے،اس جھوٹ سے ہمیں خود بھی بچنا ہے اور اپنی اولاد کی بھی ایسی مدنی تربیت کرنی ہے کہ یہ بھی بچپن سے ہی اس **گناہِ کبیرہ** سے واقف ہوں، ان کو پتہ ہو کہ جھوٹ کیا ہوتا ہے، سچ بولنے کی کیا کیا برکتیں ہیں، جھوٹ بولنے کے کیا کیا نقصانات ہیں، عمومی طور پر دیکھا جاتا ہے کہ کئی معاملات میں ہم اپنی اولاد کی صحیح معنوں میں تربیت نہیں کرپاتے، کیونکہ اس طرف توجہ بہت کم ہوتی ہے، بلکہ بسا اوقات تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ **جھوٹ** کے معاملے میں گویا ہم اُس کی غلط تربیت کر رہے ہوتے ہیں، ذہن میں سُوال اُبھرتا ہے، وہ کیسے ؟ جی ہاں! سُنئے کیسے ؟ کبھی **دروازے پر دستک** ہوتی ہے، گھر پر موجود ہونے کے باوجود بھی کسی بچے کو یہ کہہ کر بھیج دِیا جاتا ہے کہ بیٹا کہنا: **"ابو گھر نہیں ہیں"**، بِلاوجہ بچے کی اسکول سے چھٹیاں ہونے کی صورت میں جب ٹیچر رابطہ کرتے ہوں گے تو جواب دِیا جاتا ہو گا کہ ہمارا بچہ **اِتنے دِنوں سے بیمار** ہے، حالانکہ چھٹیاں کسی

www.dawateislami.net

اور وجہ سے ہوتی ہیں، اس طرح کی کئی اور ایسی مثالیں بھی ہیں کہ اگر ان چھوٹی چھوٹی باتوں میں ہم نے اپنے بچوں کی مدنی تربیت نہ کی تو یہ جھوٹ بولنا، ان کی **عادت** میں شامل ہو سکتا ہے۔

یاد رکھئے! اگر ان کی تربیت کا یہی انداز رہا تو شاید بچہ سُدھرنے کے بجائے بڑا ہو کر اور بِگڑے گا کیونکہ اُس کو پتہ ہو گا کہ اگر "**جھوٹ**" واقعی کوئی بُری چیز ہوتی تو یقیناً میرے ماں باپ اس سے مجھے اسی طرح بچاتے، جس طرح مجھے دیگر نقصان پہنچانے والے کاموں سے بچاتے تھے، میری حفاظت کرتے تھے میری تربیت کرتے تھے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قُربان جایئے! اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مدنی سوچ پر کہ آپ اِصلاحِ اُمّت کے درد میں کس کس انداز سے نیکی کی دعوت کو عام کرنے میں مصروف ہیں، ہر شعبے سے وابستہ افراد کو وقتاً فوقتاً مدنی تربیت و رہنما اُصولوں سے نوازتے رہتے ہیں، جی ہاں! اِسی موضوع یعنی "**جھوٹ**" کی مثال لے لیجئے، کتب و رسائل اور مدنی مذاکروں میں اس موضوع پر مدنی تربیت فرمانے کے ساتھ ساتھ آپ نے 44 صفحات پر مُشتمل بہت ہی معلوماتی رِسالہ اُمّتِ مُسلمہ کو عطا فرمایا ہے، یہ ایسا رِسالہ ہے کہ بچوں کے ساتھ ساتھ بڑوں کے لیے بھی اِس میں بہت ہی پیارے انداز میں مدنی تربیت کی گئی ہے، جی ہاں! اِس رِسالے کا نام ہے "**جھوٹا چور**"۔ یہ رِسالہ "**بچوں کی سچی کہانیاں**" میں سے چوتھا رِسالہ ہے، اِس رِسالے میں آپ پڑھ سکیں گے: ❀ **جھوٹے چور** کو کیسی سزا ملی؟ ❀ **ٹیڑھی لاٹھی والا جھوٹا چور** کون تھا؟ جھوٹ بولنے والوں کے **بچے سُؤر کیسے** بن گئے؟ ❀ جھوٹا **دوزخ کے اندر** کس شکل میں جائے گا ❀ **جھوٹا خواب** سُنانے کا کیا انجام ہے؟ ❀ **سچ بولنے والے** چرواہے (یعنی بکریاں چرانے والے) کو کیسی برکتیں ملیں ❀ سچ بولنے سے جان کیسے بچی؟ ❀ **بچوں کے جھوٹ کی 24 مثالیں** ❀ **بچوں بڑوں** سب کے لیے کار آمد (کام آنے والے) **مدنی پھول** وغیرہ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!

نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جھوٹے خواب بیان کرنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوٹ بولنے کی ایک صورت یہ بھی عام ہے کہ بعض لوگ ہر دلعزیز بننے یا کسی اور غرضِ فاسد کیلئے جھوٹے خواب گھڑ کر سناتے ہیں، یاد رکھئے! یہ بھی ناجائز و گناہ ہے، احادیثِ مبارکہ میں اس کی سخت وعیدیں آئی ہیں، چنانچہ سردارِ دوجہان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے علاوہ کسی غیر کی طرف منسوب ہو یا خواب میں ایسی چیز دیکھنے کا دعویٰ کرے، جو اس نے نہیں دیکھی یا مجھ سے وہ بات منسوب کرے جو میں نے نہیں کہی۔ (بخاری، کتاب المناقب، باب نسبۃ الیمن الی اسماعیل، ۲/۴۷۶، حدیث: ۳۵۰۹) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے، قیامت کے دن اسے جَو کے دو دانوں کے درمیان گِرہ (گانٹھ) لگانے کا عذاب دیا جائے گا اور وہ کبھی بھی گِرہ (گانٹھ) نہیں لگا سکے گا۔ (بخاری، کتاب التعبیر، باب من کذب فی حلمہ، ۴/۴۲۲، حدیث: ۷۰۴۲)

جھوٹے خواب سنانے کا انجام

جھوٹے خواب سنانے والوں کو عذابِ آخرت کے علاوہ بسا اوقات دُنیا میں بھی سخت شرمندگی کا سامنا کرنا پڑ جاتا ہے، اس سے متعلق ایک عبرتناک حکایت سنئے، چنانچہ

www.dawateislami.net

ایک شخص نے حضرتِ سیِّدُنا محمد بن سِیرین رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے ایک خواب بیان کیا، کہنے لگا: میں نے خواب دیکھا ہے کہ میرے ہاتھ میں ایک شیشے کا پیالہ ہے، جس میں پانی بھی موجود ہے، وہ پیالہ تو ٹُوٹ گیا ہے، مگر پانی جُوں کا تُوں موجود ہے، یہ سن کر آپ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈر (اور جھوٹ نہ بول) کیونکہ تُو نے ایسا کوئی خواب نہیں دیکھا، وہ شخص کہنے لگا: سُبْحٰنَ اللہ! میں آپ سے ایک خواب بیان کر رہا ہوں اور آپ فرما رہے ہیں کہ تُو نے کوئی خواب نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا: بِلاشبہ یہ جھوٹ ہے، اسی لئے اس جھوٹ کے نتیجے کا میں ذِمّہ دار نہیں ہوں، اگر تُو نے واقعی یہ خواب دیکھا ہے، تو تیری بیوی ایک بچہ جنے گی، پھر وہ مر جائے گی اور بچہ زندہ رہے گا۔ اس کے بعد وہ شخص جب آپ کے پاس سے چلا گیا تو اس نے کہا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں نے تو ایسا کوئی خواب نہیں دیکھا تھا، یہ سُن کر کسی نے کہا: لیکن آپ نے تعبیر تو بیان کر دی ہے، حضرتِ سیِّدُنا ہشام رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس واقعہ کو زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ اس شخص کی بیوی نے ایک بچہ جنا، پھر وہ مر گئی اور بچہ زندہ رہا۔ (تاریخ ابنِ عساکر، محمد بن سیرین، ۵۳/۲۳۲)

جھوٹی باتیں کرنے والے باز آ
ورنہ ہے اس میں خسارہ آپ کا

مال بیچنے کے لیے جھوٹ بولنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے معاشرے میں جھوٹ کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ لوگ اپنا مال بیچنے کیلئے جھوٹ بولتے بلکہ جھوٹی قسم اُٹھانے سے بھی گریز نہیں کرتے، کاروبار (Business) میں کثرت سے جھوٹ بولنا، بد قسمتی سے کمال اور ترقی کی علامت جبکہ مَعَاذَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ سچ بولنے کو بے وقوفی اور ترقی میں رکاوٹ تصور کیا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو اپنے ذہن میں یہ بات اچھی طرح بٹھا

لینی چاہیے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جو رِزق ہمارے نصیب میں لکھ دیا ہے وہی ملے گا۔ نہ تو سچ بولنے سے ہمارے حصّے کے رِزق میں کوئی کمی آئے گی اور نہ ہم جھوٹ بول کر اپنے حصّے سے زیادہ رِزق حاصل کرسکتے ہیں البتہ جھوٹ بولنا بے برکتی ،مَعاشی تباہی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی کا سبب ہے،اس بارے میں 2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنئے اور کاروبار میں جھوٹ بولنے سے توبہ کیجئے۔

1. ارشاد فرمایا:''خریدنے اور بیچنے والے کو جدا ہونے سے پہلے پہلے اختیار ہے، اگر دونوں نے سچ بولا اور گواہ بنائے تو ان کے سودے میں برکت دی جائے گی اور اگر دونوں نے چھپایا اور جھوٹ بولا تو ہو سکتا ہے ان کو نفع تو ہو لیکن ان کے سودے سے برکت اُٹھالی جائے۔''(سنن ابی داوٗد، کتاب البیوع، باب فی خیار المتبایعین، الحدیث:۳۴۵۹، ص۴۷۷)

2. ارشاد فرمایا: بے شک تاجر ہی فاجر ہیں۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا اللہ عَزَّوَجَلَّ نے خرید و فروخت حلال نہیں فرمائی؟"تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:"کیوں نہیں، لیکن وہ بات کرتے ہیں تو جھوٹ بولتے ہیں، قسمیں کھاتے ہیں اور گناہ گار ہوتے ہیں۔"(المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث عبد الرحمٰن بن شبل، الحدیث:۱۵۵۳۰، ج۵، ص۲۸۸)

بد گمانی، جھوٹ، غیبت، چغلیاں
چھوڑ دے تُو ربّ کی نافرمانیاں

(وسائلِ بخشش، ص۷۱۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم سچائی، اَمانت، عدل واِنصاف، تقویٰ و پرہیز گاری، احسان و بھلائی، اِیثار و خیر خواہی کو اپنا کر اسلام کے عطا کردہ کاروباری اُصولوں (Rules) کے مُطابق تجارت کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے کاروبار میں برکت ہو گی، اسلامی مُعاشرے میں شاندار خوشحالی آئے گی اور اللہ تعالٰی اور اُس کے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا و خُوشنودی بھی نصیب ہو گی۔

www.dawateislami.net

اے مِلاوٹ کرنے والے مان جا خوف کر بھائی عذابِ نار کا
چھوڑ دو اے تاجرو! کم تولنا جُھوٹ چھوڑو بیچنے میں بولنا

(وسائلِ بخشش، ص ۱۳۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بیمار ہو جائیں تو پریشان ہو جاتے ہیں اور اس بیماری سے چھٹکارا پانے کیلئے علاج شروع کر دیتے ہیں۔ اگر اپنے شہر یا ملک میں علاج ممکن نہ ہو تو دوسرے شہر یا ملک کا سفر کرنے سے بھی گُریز نہیں کرتے، الغرض اُس بیماری سے نجات پانے کیلئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ جھوٹ بھی ایک باطنی بیماری ہے جو دنیا میں ذِلّت ورُسوائی اور آخرت کی بربادی کا سبب بن سکتی ہے، لہٰذا جھوٹ سے بچئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا و خوشنُودی پانے کیلئے ہمیشہ سچ بولئے۔ آیئے! جھوٹ سے بچنے کیلئے اس کے چند علاج بھی سُن لیجئے۔ ✿ جھوٹ سے بچنے کے لیے اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ سے اس طرح دُعا کیجئے کہ اے ہمارے رَبّ عَزَّوَجَلَّ ہمیں جھوٹ کی نحوستوں سے بچا اور سچ کی برکتیں پانے کیلئے ہمیشہ سچ بولنے کا عادی بنا۔ ✿ جھوٹ کی مذمت پر آیاتِ قرآنی، احادیثِ مُبارکہ اور اقوالِ بزرگانِ دِین کا مطالعہ کیجئے، اس طرح جھوٹ سے نفرت پیدا ہوگی ✿ اپنے اندر خوفِ خدا پیدا کیجئے کہ اگر ہمارے دل میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف ہوگا تو دیگر گناہوں سے بچنے کے ساتھ ساتھ جھوٹ سے بچنا بھی آسان ہوگا۔ ✿ اچھی صحبت اپنایئے کہ اس کی برکت سے بھی اچھی عادات اپنانے کا ذہن بنے گا۔ ✿ جھوٹ سے بچنے کیلئے بُزرگانِ دِین کے حالاتِ زندگی کا مُطالعہ کیجئے کہ ان نیک ہستیوں نے ہمیشہ اپنی زندگی شریعت وسُنّت کے مطابق بسر فرمائی ہے۔ ✿ جھوٹ کے انجام پر غور کیجئے کہ دنیا وآخرت میں جھوٹے لوگوں کو کیسے کیسے نقصانات کا سامنا ہوتا ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس طرح بھی جھوٹ سے نفرت پیدا ہوگی۔ ✿ مدنی

www.dawateislami.net

انعامات پر عمل اور مدنی قافلے میں سفر کو اپنا معمول بنالیجئے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے بھی جھوٹ، غیبت، چغلی وغیرہ گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ جو اِن گناہوں سے بچنا چاہتے ہیں، اِنہیں اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:

جھوٹ غیبت اور چغلی سے جو بچنا چاہے وہ
خوب مدنی قافلوں میں دل لگا کر جائے وہ

(وسائلِ بخشش، ص۶۳۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم اِن مدنی پھولوں پر عمل کرنے میں کامیاب ہوجائیں تو جھوٹ جیسی بُری خصلت سے بچ کر سچ کی برکتوں سے مالا مال ہوسکتے ہیں کیونکہ سچ تمام بھلائیوں کا سبَب اور جنت کاراستہ، جبکہ جھوٹ تمام بُرائیوں کی جڑ اور جہنّم کا راستہ ہے۔ لٰہذا جھوٹ سے خود بھی بچیے اور اپنے بچوں کو بھی اس بُری عادت سے دُور رکھیے۔ اپنے اَخلاق کو سنوارنے اور اپنی گُفتار و کِردار کو بہتر سے بہتر بنانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے ۔

مجلس مدنی مذاکرہ کا تعارُف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنَّت ، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے **"علم بے شُمار خزانوں کا مجموعہ ہے، جن کے حُصُول کا ذریعہ سُوال ہے۔"** کے قول کو عملی جامہ پہناتے ہوئے سُوال وجواب کا ایک سِلْسلہ شُروع کیا، جسے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں **"مدنی مذاکرہ"** کہاجاتاہے۔ کثیر اسلامی بھائی مَدَنی مُذاکروں میں عقائدواَعمال، فضائل ومَناقِب، شریعت وطریقت، تاریخ وسیرت، سائنس وطِبّ، اَخلاقیات واِسلامی مَعْلُومات، معاشی ومُعاشرتی و تنظیمی مُعاملات اور دیگر بہت سے مَوضُوعات کے مُتعلّق مختلف قسم کے سُوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنَّت انہیں حکمت آموز وعشقِ

www.dawateislami.net

رسول میں ڈُوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے 103 سے زائد شعبہ جات میں سے ایک شعبہ "**مجلسِ مدنی مذاکرہ**" بھی ہے جو کہ امیر اہلسنت کے اِن عطاکردہ دِلچسپ اور عِلْم وحکمت سے بھرپور مَدَنی پُھولوں کی خُوشبوؤں سے دُنیا بھر کے مُسلمانوں کومہکانے کیلئے ان مَدَنی مُذاکروں کو تحریری رسالے اورآڈیو(Audio)ویڈیو(Video)سی ڈیز(CDs) کی صُورت میں پیش کرنے کی سَعادَت حاصل کرتاہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تک مجلس مَدَنی مُذاکرہ کئی آڈیو کیسٹیں اورویڈیو سی ڈیزاور تحریری مَدَنی مُذاکرے پیش کرنے کی سَعادَت بھی حاصل کرچکی ہے اور مزید کیلئے کوشش جاری ہے۔

آپ بھی اس مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ساتھ ساتھ 12مَدَنی کاموں میں بھی حِصّہ لیجئے۔

مدنی انعامات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُر فِتَن دور میں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مُشْتَمِل شَرِیعَت وطَرِیْقَت کاجامِع مجموعہ 72 **مَدَنی اِنْعَامَات** بَصُورتِ سوالات (Questions) عطا فرمایا ہے۔چُنانچِہ اپنی اِصلَاح کے لیے خود بھی ان **مَدَنی اِنْعَامَات** پر عَمَل کیجئے اور انفرادی کوشش کرنے والے مدنی انعام پر عَمَل کے ذریعے ہر ماہ **مَدَنی اِنْعَامَات** کے کم اَز کم 26**رسائل** تقسیم کرکے وُصول فرمانے کی بھی کوشش کیجئے۔

ہمارے اَسلافِ کرام بھی نہ صرف خُود فکرِ آخرت میں اپنے اَعمال کا مُحاسَبہ کرتے بلکہ لوگوں کو بھی اس کا ذِہن دیا کرتے جیسا کہ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا عُمر فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں:"اے لوگو! اپنے اَعمال کا حساب کرلو، اس سے پہلے کہ قیامت آجائے اور تم سے ان کا حساب لیا جائے۔ (حلیۃ الاولیاء، ۱/۵۶) مدنی انعامات کا بغور مُطالَعہ کرنے کے بعد آپ اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ یہ دَرَاَصْل اپنا مُحاسبہ کرنے کا ایک جامع نِظام ہے، جس کو اپنا لینے کے بعد نیک بننے کی راہ میں حائل

www.dawateislami.net

رُکاوٹیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فَضل وکَرم سے آہستہ آہستہ دُور ہوجاتی ہیں اوراس کی بَرَکت سے پابندِ سُنَّت بننے، گُناہوں سے نَفرت کرنے اورایمان کی حِفاظت کے لئے کُڑھنے کا ذِہن بنتا ہے ۔ آیئے مدنی انعامات کی ایک مدنی بہار مُلاحظہ کیجئے، چنانچہ

مدنی بہار

نیو کراچی (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: علاقے کی مسجد کے امام صاحب جو کہ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہیں، اُنہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے میرے بڑے بھائی جان کو مَدَنی انعامات کا ایک رسالہ تحفے میں دیا، وہ گھر لے آئے اور پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اس مختصر سے رسالے میں ایک مسلمان کو اسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے۔ مَدَنی انعامات کا رسالہ ملنے کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کو نماز کا جذبہ ملا اور نمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لیے مسجد میں حاضر ہوگئے اور اب 5 وقت کے نمازی بن چکے ہیں، داڑھی مبارک بھی سجالی اور مدنی انعامات کا رسالہ بھی پُر کرتے ہیں۔

مَدنی انعامات کے عامل پہ ہر دم ہر گھڑی
یاالٰہی! خوب برسا رحمتوں کی تُو جھڑی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اپریل فُول کیا ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے مُعاشَرے میں جھوٹ کی ایک صورت **"اپریل فُول** (April fool)**"** بھی ہے جسے **یکم اپریل** کو رسم کے طور پر منایا جاتا ہے، نادان لوگ اس دن پریشان کردینے والی جھوٹی خبر سُنا کر، مختلف انداز سے دھوکا دے کر اپنے ہی اسلامی بھائیوں کو فُول (Fool یعنی بے وقوف) بنا کر

www.dawateislami.net

خوش ہوتے ہیں، مثلاً کسی کو یہ خبر دی جاتی ہے کہ ☆ آپ کا جوان بیٹا فلاں جگہ ایکسیڈنٹ ہونے کی وجہ سے شدید زخمی ہے اور اسے فُلاں اَسپتال میں پہنچا دیا گیا ہے ☆ آپ کا فُلاں رشتہ دار انتقال کر گیا ہے ☆ آپ کی دکان میں آگ لگ گئی ہے ☆ آپ کی دکان میں چوری ہوگئی ہے ☆ آپ کے پلاٹ پر قبضہ ہو گیا ہے ☆ آپ کی گاڑی چوری ہو گئی ہے ☆ آپ کے بیٹے کو تاوان کے لئے اغوا کر لیا گیا وغیرہ۔ پھر حقیقت کھلنے پر **"اپریل فُول، اپریل فُول"** کہہ کر اس کا مذاق اُڑایا جاتا ہے۔ جو جتنی صفائی اور چالاکی سے دوسرے کو بے وقوف بنائے وہ خود کو اُتنا ہی عقل مند سمجھتا ہے، مگر اس **"فُول"** کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ وہ کتنی بڑی **"بُھول"** کر چکا ہے۔

اپریل فُول کو **"جُھوٹ کا عالَمی دن"** بھی کہا جاسکتا ہے اور جھوٹ بولنا گناہ ہے۔ **مذاق میں بھی جُھوٹ نہ بولیں کہ** فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: **بندہ کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا حتی کہ مذاق میں جھوٹ بولنا اور جھگڑنا چھوڑ دے اگرچہ سچا ہو۔** (مسند احمد، 3/290، حدیث: 8774)

اپریل فُول میں دوسروں کی پریشانی پر خوشی کا اظہار بھی ہوتا ہے، ایسوں کو ڈرنا چاہئے کہ وہ بھی اس کیفیت کا شکار ہوسکتے ہیں، عربی مقولہ ہے: مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ یعنی جو کسی پر ہنسے گا اُس پر بھی ہنسا جائے گا۔

غلط خبر نے جان لے لی: **رِینالہ** خُورد (پنجاب، پاکستان) کے 70 سالہ رِہائشی شخص کو خبر ملی کہ اس کے بھائی کا اوکاڑہ میں ایکسیڈنٹ کے نتیجہ میں انتقال ہو گیا ہے، وہ اوکاڑہ اسپتال آرہا تھا کہ روڈ پر گر پڑا اور دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے جان سے ہاتھ دھو بیٹھا، بعد میں پتا چلا کہ کسی منچلے نے **اپریل فُول** کا مذاق کیا تھا۔ (اردو پوائنٹ، یکم اپریل 2008)

افسوس! اتنی خرابیوں کا مجموعہ ہونے کے باوجود ہر سال فرسٹ (1st) اپریل کو جھوٹ بول کر، اپنے مسلمان بھائیوں کو پریشان کرکے ان کی ہنسی اُڑانے کو تفریح کا نام دیا جاتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ **عقلِ سلیم عطا فرمائے۔** اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

افسوس صد افسوس! آج کے مسلمان غیر مسلموں کی نقالی کرتے ہوئے جھوٹ کو بطورِ رسم

www.dawateislami.net

منارہے ہیں جبکہ پہلے کے لوگ اگر کسی مسلمان کی زبان سے جھوٹی بات سُنتے تو حیرت میں مُبتلا ہو جاتے کہ ایک مسلمان بھی جھوٹ بول سکتا ہے؟

منقول ہے کہ مشہور مغل بادشاہ محی الدین اورنگ زیب عالمگیر کے اُستادِ محترم حضرت علامہ احمد جیون رَحمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ تشریف فرما تھے کہ ایک شخص نے آکر کہا: حضور آپ کی زوجہ محترمہ بیوہ ہو گئی ہیں۔ یہ سن کر مُلّا جیون رَحمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ سخت پریشانی کے عالم میں کچھ سوچنے لگے، آپ کی پریشانی دیکھ کر وہاں موجود ایک شخص نے کہا: حضور! آپ تو بِلا وجہ پریشان ہو رہے ہیں، جب آپ زندہ ہیں تو آپ کی زوجہ کیسے بیوہ ہو سکتی ہیں؟ تو حضرت علامہ جیون رَحمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: میں یہ نہیں سوچ رہا کہ میری زوجہ کیسے بیوہ ہوئی، میں تو یہ سوچ کر پریشان ہوں کہ کیا کوئی مسلمان بھی جھوٹ بول سکتا ہے؟

آج 30 مارچ ہے، یکم اپریل آنے والی ہے، ہو سکتا ہے کہ کسی نے پہلے ہی یہ ذہن بنالیا ہو کہ میں اس سال فُلاں کے ساتھ فُلاں جھوٹ بول کر اُس کو بے وقوف بناؤں گا، آیئے! ہاتھوں ہاتھ اپنے ربّ تبارک وتعالٰی کی بارگاہ میں اپنے تمام گناہوں، بالخصوص جھوٹ بولنے سے سچی توبہ کرتے ہیں، اگر کسی نے گزشتہ سال بھی یکم اپریل کو جھوٹ بولا ہو تو اُس سے توبہ کر کے یہ نیّت کر لیجئے کہ آئندہ کبھی بھی جھوٹ نہیں بولیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!
نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے
اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوٹ بولنا مسلمانوں کا کام نہیں، اس لئے کوشش کر کے ہمیشہ سچ بولنے کی عادت اپنایئے، زندگی میں چاہے کیسا ہی کٹھن مَرحلہ درپیش کیوں نہ ہو، سخت سے سخت

www.dawateislami.net

مصیبت میں گرفتار کیوں نہ ہو جائیں، کبھی جھوٹ کا سہارا نہیں لینا چاہیے بلکہ ہمیشہ سچ کا دامن تھامے رہیے کہ سچ بولنے کے بڑے فضائل ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ روزِ قیامت ان لوگوں کو بے شمار انعام واکرام سے نوازے گا جو لوگ دنیا میں سچ بولنے والے ہوں گے، چنانچہ پارہ 7 سُوْرَۃُ مَائِدَہ آیت نمبر 119 میں اِرشاد ہوتا ہے:

هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾

تَرجَمۂ کنز الایمان: یہ ہے وہ دن جس میں سچوں کو ان کا سچ کام آئے گا ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی یہ ہے بڑی کامیابی۔

حضرت علامہ اسماعیل حقی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں "اس آیت سے معلوم ہوا کہ قیامت کے دن سچ نفع دے گا تو جھوٹ اور ریاکاری کسی صورت نفع نہ دے گی، لہٰذا عقلمند انسان کو چاہئے کہ سچائی کے راستے پر چلنے کی خوب کوشش کرے، کیونکہ ایمان کے بعد سچائی کو اختیار کرنا بندے کو نیک اعمال کی طرف راغب کرتا ہے۔ (روح البیان، المائدۃ، تحت الآیۃ: ۱۱۹، ۲/۴۶۷-۴۶۸۔)

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی بروزِ قیامت سچ کی برکتیں نصیب فرمائے اور اپنے سچے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سچی تعلیمات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے کہ جنہوں نے ہمیشہ خود بھی سچی بات کہی اور لوگوں کو بھی حق گوئی کی ترغیب دلائی۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا صادِق وامین ہونا، اس قدر مشہور تھا کہ وہ غیر مسلم جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی جان کے دشمن تھے، طرح طرح سے ستانا جن کا معمول تھا، کفر وشرک کی تاریکیوں میں بھٹکنے کے باوجود وہ لوگ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت وامانت کے قائل تھے۔ اور آپ کو دل وجان سے صادِق وامین تسلیم کرتے تھے۔ ہمارے پیارے آقا صَلَّی

www.dawateislami.net

اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنی مبارک زندگی کے دشوار گُزار مرحلوں میں نہ صرف خود عملی طور پر سچ پر قائم رہے بلکہ ہمیں سچائی کا پیکر بنانے کیلئے اپنے فرامین کی روشنی میں سچ کی تلقین بھی فرمائی۔ آیئے! سچ کی اہمیت اور اس کی فضیلت پر مشتمل 3 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سنئے:

1. بارگاہِ رسالت میں ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! جنّتی عمل کون سا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ "سچ بولنا، بندہ جب سچ بولتا ہے تو نیکی کرتا ہے اور جب نیکی کرتا ہے محفوظ ہو جاتا ہے اور جب محفوظ ہو جاتا ہے تو جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔"

(المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ ابن عمرو بن العاص، رقم ۶۶۵۲، ج ۲ ص ۵۸۹)

2. ارشاد فرمایا: بیشک سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور بے شک بندہ سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک صدیق یعنی بہت سچ بولنے والا ہو جاتا ہے۔

(بخاری، کتاب الادب، باب قول اللہ تعالی، رقم ۶۰۹۴، ج ۴، ص ۱۲۵)

3. ارشاد فرمایا: سچ بولا کرو اگرچہ تمہیں اس میں ہلاکت نظر آئے کیونکہ اسی میں نجات ہے۔

(مکارم الاخلاق، باب فی الصدق...الخ، ص ۱۱۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوٹ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "**اِحیاءُ العُلُوم**" جلد 3 کے صفحہ 406 تا 421 کا مطالعہ فرمائیں، جھوٹ سے مُتعلّق بہت سے مدنی پھول حاصل ہوں گے اور جھوٹ سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ہم نے جھوٹ کے متعلق بیان سنا کہ

- جھوٹ **گناہِ کبیرہ، حرام اور جہنّم میں** لے جانے والا کام ہے۔
- قرآن وحدیث میں جھوٹ کی بہت سخت وعیدیں آئی ہیں۔

www.dawateislami.net

❖ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام کی نظر میں جھوٹ بدترین عادت تھی۔

❖ جھوٹ کو اسلام سے پہلے بھی معیوب سمجھا جاتا تھا۔

❖ جھوٹ ایمان کا دشمن اور منافق کی علامت ہے۔

❖ جھوٹ تاجر کو فاجر بنا دیتا ہے۔

❖ جبکہ سچ بولنے والے کو دنیا و آخرت میں عظیم برکتوں اور بے شمار فوائد سے نوازا جاتا ہے۔

آیئے! آخر میں مل کر ایک مرتبہ پھر اپنے **عزم کا اِظہار** کرتے ہیں:

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!

نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

❖ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں جھوٹ سے نفرت اور ہمیشہ سچ کی عادت اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

1… مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

ان کی سنّت کا جو آئنہ دار ہے بس وُہی تو جہاں میں سمجھدار ہے

(وسائلِ بخشش، ص ۴۷۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چلنے کی سنتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" سے چلنے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں:

پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 37 میں ارشادِ ربُّ العِباد ہے:

وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور زمین میں اِتراتا نہ چل بے شک تُو ہرگز زمین نہ چیر ڈالے گا اور ہرگز بلندی میں پہاڑوں کو نہ پہنچے گا۔

❀ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: ایک شخص دو (2) چادریں اَوڑھے ہوئے اِترا کر چل رہا تھا اور گھمنڈ میں تھا، تو اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، وہ قیامت تک دھنستا ہی جائے گا۔[1] ❀ رسولِ اکرم، نُورِ مُجسّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم چلتے تو تھوڑا آگے جھک کر چلتے گویا کہ آپ بُلندی سے اُتر رہے ہیں۔[2] ❀ اگر کوئی رُکاوٹ نہ ہو تو راستے کے کنارے کنارے درمیانی رفتار سے چلئے، نہ اتنا تیز کہ لوگوں کی نگاہیں آپ کی طرف اُٹھیں کہ دوڑے دوڑے کہاں جا رہا ہے اور نہ اِتنا آہستہ کہ دیکھنے والے کو آپ بیمار لگیں۔ ❀ راہ چلتے وقت بِلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنا سنّت نہیں، نیچی نظریں کئے پُروقار طریقے پر چلئے۔ ❀ چلنے یا سیڑھی چڑھنے اُترنے میں یہ احتیاط کیجئے کہ

---

1 ... مُسلِم، کتاب اللباس والزینة، باب تحریم التبختر فی المشی...الخ، ص ۱۱۵۶، حدیث: ۲۰۸۸

2 ... الشمائل المحمدیة للترمذی، باب ماجاء فی مشیة رسول اللہ، ص ۸۷، رقم: ۱۱۸

www.dawateislami.net

جوتوں کی آواز پیدا نہ ہو۔ ❀راستے میں دو(2) عورتیں کھڑی ہوں یا جا رہی ہوں تو ان کے بیچ میں سے نہ گزریئے کہ حدیثِ پاک میں اس کی مُمانَعَت آئی ہے۔[1] ❀بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ راہ چلتے ہوئے جو چیز بھی آڑے آئے اُسے لاتیں مارتے جاتے ہیں، یہ قطعاً غیر مُھَذَّب طریقہ ہے، اِس طرح پاؤں زخمی ہونے کا بھی اندیشہ رہتا ہے نیز اَخبارات یا لکھائی والے ڈبوں، پیکٹوں اور منرل واٹر کی خالی بوتلوں وغیرہ پر لات مارنا بے اَدَبی بھی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب "سُنّتیں اور آداب" ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔(101 مَدنی پھول، ص ۲۷)

عاشقانِ رسول، آئیں سنت کے پھول
دینے لینے چلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں:

(1) شبِ جمعہ کا دُرُود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ... ابوداود، کتاب الادب، باب فی مشی النساء مع الرجال فی الطریق، ۴/۴۷۰، حدیث: ۵۲۷۳

www.dawateislami.net

بُزُرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

(2) تمام گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (اَیضاً ص ۶۵)

(3) رحمت کے ستّر دروازے صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۲۷۷)

(4) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ دِیْنِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت احمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۴۹)

(5) قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعجّب ہوا کہ یہ کون ذی

www.dawateislami.net

مرتبہ ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۱۲۵)

(6) دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱)

(1) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَاھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار (1000) دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۲۵۴ حدیث ۱۷۳۰۵)

(2) گویا شبِ قدر حاصل کرلی!

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

(یعنی خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدر حاصل کرلی۔ (ابنِ عَساکِر ج ۱۹ ص ۱۵۵ حدیث ۴۴۱۵)

(**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**) 2 رجب المرجب (متوقع) 1438ھ، 30 مارچ 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **1 اپریل** بعد نمازِ عشاء تقریباً 9 بجے (09:00pm) ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہوگا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ ”تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن و علاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں“۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ **"کفن کی واپسی"** مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہو چکا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ آئیے اس کی چند جھلکیاں سُنتے ہیں (۞) رجب اللہ کا مہینا ہے (۞) عبادت کا بیج بونے کا مہینا (۞) رجب کے ابتدائی 3 روزوں کی فضیلت (۞) رجب کا پہلا روزہ **3 سال کے گناہوں کا کفّارہ** ہے (۞) رجب کے ایک روزے کی فضیلت (۞) **100 سال کے روزوں کا ثواب** (۞) روزے دار کی ہڈیاں کب تسبیح کرتی ہیں (۞) فرشتے دُعائے مغفرت کرتے ہیں (۞) رجب کے کُونڈے کس تاریخ کو کریں؟ (۞) کیا "رجب" کسی **جنّتی نہر** کا نام بھی ہے (۞) رجب میں کسی مُسلمان کی پریشانی دُور کرنے کی فضیلت (۞) اِحترام والے 4 مہینے کون کون سے ہیں؟ (۞) جشنِ معراج النّبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور اس کے علاوہ مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے " امیرِ اہلسنّت کا رسالہ "**کفن کی واپسی**" کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور اپنے مرحومین بالخصوص **خواجہ غریب نواز** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ایصالِ ثواب اور **رجب کے روزوں کی دعوت عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ رسالہ تقسیم کیجئے۔**" جیبی سائز (10)، بڑا سائز (11) روپے ہدیہ حاصل کریں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مجلس تراجم کی طرف سے اس رسالے کا (13) زبانوں مثلاً ”سندھی، انگلش، گجراتی، پشتو، اور بنگالی" وغیرہ میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ نیز یہ رِسالہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جا سکتا ہے۔

رسالہ "**فیضانِ خواجہ غریب نواز**": اس رسالے میں آپ پڑھ سکیں گے: (۞) خواجہ غریب نواز کا نام اور سلسلۂ نسب (۞) بارگاہِ اِلٰہی میں آپ کی مقبولیت (۞) بارگاہِ رسالت سے ہند کی سلطنت کیسے ملی؟ (۞) خواجہ صاحب

www.dawateislami.net

کی تلاوتِ قرآنِ پاک اور شب بیداری (۞) داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر خواجہ صاحب کی حاضری (۞) خواجہ صاحب کا پڑوسیوں سے حُسنِ سلوک۔ (12) روپے ہدیّۃ

کتاب"فیضانِ معراج" اس کتاب کے مطالعے کی برکت سے آپ جان سکیں گے ! (۞) واقعۂ معراج کا ایمان افروز بیان (۞) 50 سے 5 نمازیں ہونے کا واقعہ (۞) گُناہوں سے نجات پانے کا نُسخہ (۞) شبِ معراج کے مشاہدات (۞) واقعۂ معراج سے ملنے والے انمول مدنی پھول (45) روپے ہدیہ۔۔۔

مدنی انعامات کا رِسالہ: مرحبا صد مرحبا! ماہِ **رجب المرجب** کی آمد ہو چکی ہے، تمام عاشقانِ رسول اپنا **جُمادی الاُخریٰ** کا مدنی انعامات کا رسالہ جمع کروا دیجئے اور نیا رسالہ خرید لیجئے۔

فرمانِ امیرِاہلسنّت: جو روزانہ فکر مدینہ کر کے چاند رات یا یکم تاریخ کو مدنی انعامات کا رسالہ جمع کروا دے، تو میرا جی چاہتا ہے کہ میں اسے "**چل مدینہ**" کر دوں۔

یومِ قُفلِ مدینہ

فضول گوئی سے بچنے کی عادت بنانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں **ہر مدنی مہینے کی پہلی پیر شریف** کو "**یومِ قفلِ مدینہ**" منایا جاتا ہے، مرحبا آنے والی پیر شریف (یعنی اتوار مغرب تا پیر مغرب) **یومِ قُفلِ مدینہ** ہو گا۔ اس میں امیرِ اہلسنّت کا رِسالہ "**خاموش شہزادہ**" ایک بار پڑھنا یا سننا ہوتا ہے۔

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ	اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔
30 مارچ 2017ء	رجب کے روزوں کے 5 فضائل (مدنی پنج سُورہ ص 329 تا 331)	زبان کی لُکنت کی دُعا (مدنی پنج سُورہ ص 221)	
6 اپریل 2017ء	اذان کے 14 مدنی پھول (فیضانِ اذان ص 9)	عِیادت کرتے وقت کی دُعا (مدنی پنج سُورہ ص 222)	

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

www.dawateislami.net